اخذ و تلقین حدیث میں صحابہ کرامؓ کی احتیاط

ڈاکٹر محمد فیروزالدین شاہ

صدر شعبہ اسلامی و عربی علوم، جامعہ سرگودھا

اخذ و تلقین حدیث میں صحابہ کرامؓ کی احتیاط:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّا مَقْعَدَه مِنَ النَّارِ.

سیدنا ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس نے جان بوجھ کر جھوٹ میری طرف منسوب کیا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔''

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

نَضَّرَاللّٰهُ اَمْرَاً سَمِعَ مَقَالَتِیْ فَوَعَاهَاوَاَدَّهَا كَمَا سَمِعَ

''اللہ تعالی تروتازہ رکھے اس شخص کو جس نے میری بات کو سنا پھر اس کو محفوظ کر دیا اور جیسے سنا تھا ویسے ہی آگے پہنچادیا''

حافظ ذہبی(م 748ھ) نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کے بارے میں لکھا ہے کہ آپ پہلے شخص تھے۔ جنھوں نے حضرت محمد ﷺ سے منقول احادیث کو قبول کرنے میں احتیاط سے کام لیا ہے۔ سیدنا عمر فاروقؓ کے بارے میں لکھتے ہیں۔ کہ انہوں نے حدیث بیان کرنے والوں کے لیے روایت کو جاننے کا طریقہ بیان فرمایا اور خبر واحد کو لینے میں معمولی سا شک بھی پڑ جاتا تو حدیث لینے سے رُک جاتے۔ سیدنا علیؓ کے بارے میں امام ذھبی نے لکھا ہے۔ جب کوئی مجھے حدیث بیان کرتا تو سیدنا علیؓ اُس سے قسم لیتا۔ اگر وہ قسم اٹھالیتا تو پھر وہ اس کو سچا سمجھتے تھے۔